سوال

(313) کیا نبی ﷺ نے ننگے سر نماز پڑھی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ننگے سَر نماز ادا کرنا ثابت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا ہونے کے باوجود ننگے سَر نماز پڑھی ہو تو براہِ کرم اس کی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی ہے، جس کی صورت یوں بیان ہوئی ہے، کہ کپڑے کی دونوں طرفیں مخالف طور سے کندھے پر ڈال لیں۔ یعنی اس کی دائیں طرف بائیں کندھے پر، اور بائیں طرف دائیں کندھے پر ڈال لی۔ صحیح البخاری، بَابُ الصَّلاَةِ فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ مُلتَحِفًا بِہ، رقم: ۳۵۵

اس سے صاف واضح ہے، کہ سَر پر کچھ نہ تھا۔ اگر کپڑے کی موجودگی میں ایسا فعل ناجائز ہوتا، تو آپ حکماً اس سے منع فرمادیتے۔ منع نہ کرنا مطلق جواز کی دلیل ہے۔ نیز ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارا کوئی بھی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے، کہ کندھے پر کچھ نہ ہو۔ (بلوغ المرام) صحیح البخاری، بابٌ: إِذَا صَلَّی فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ فَلیَجعَل عَلَی عَاتِقَیہِ، رقم: ۳۵۹

غور فرمائیے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت فرمائی۔ کندھے کا ڈھانپنا ضروری فرمایا۔ سر کا کہیں ذکر نہیں۔ یہ بھی مطلق جواز کی دلیل ہے۔ عملاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ننگے سَر نماز پڑھنا نظر سے نہیں گزرا۔ تاہم صحابی رسول حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا ایسا عمل صحیح بخاری میں موجود ہے۔ صحیح البخاری، بَابُ عَقدِ الإِزَارِ عَلَی القَفَا فِی الصَّلاَةِ، رقم: ۳۵۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 301